سوال

(503)اعتکاف کا ثواب دو حج اور دو عمروں کے برابر ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اعتکاف کا ثواب دو حج اور دو عمروں کے برابر ہے، کیا یہ صحیح حدیث سے ثابت ہے؟

(ملک محمد یعقوب)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

:...اعتکاف کے اجر و ثواب والی یہ روایت کمزور ہے۔ 1

اعتکاف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔ ہر سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعتکاف کیا کرتے تھے۔ صحیح بخاری میں ہے:

((کَانَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم یَعْتَکِفُ فِیْ کُلِّ رَمَضَانَ عَشْرَۃَ اَیَّامٍ فَلَمَّا کَانَ الْعَامُ الَّذِیْ قُبِضَ فِیْہِ اِعْتَکَفَ عِشْرِیْنَ یَوْمًا۔))2

''نبی علیہ السلام ہر رمضان دس دن اعتکاف کرتے، جس سال آپؐ فوت ہوئے، آپ نے بیس دن اعتکاف کیا۔''

قرآنِ مجید میں ہے:

{مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ط} [الانعام:١٦٠]

''جو شخص نیک کام کرے گا، اس کو اس کے دس گنا ملیں گے۔''

اور حدیث میں ہے:

((اِنَّ اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ کَتَبَ الْحَسَنَاتِ وَالسَّیِّئَاتِ ثُمَّ بَیَّنَ ذٰلِکَ فَمَنْ ھَمَّ بِحَسَنَۃٍ فَلَمْ یَعْمَلْھَا کَتَبَھَا اللّٰہُ لَہٗ عِنْدَہٗ حَسَنَۃً کَامِلَۃً فَاِنْ ھَمَّ بِھَا وَعَمِلَھَا کَتَبَھَا اللّٰہُ لَہٗ عِنْدَہٗ عَشْرَ حَسَنَاتٍ اِلٰی سَبْعِ مِائَۃِ ضِعْفٍ اِلٰی اَضْعَافٍ کَثِیْرَۃٍ۔))3

''بے شک اللہ نے لکھا ہے نیکیوں اور برائیوں کو پس جو نیکی کا ارادہ کرے، اللہ اس کی ایک نیکی لکھ لیتا ہے اور اگر بندہ نیکی کا ارادہ کرنے کے بعد نیکی کرتا ہے تو اللہ اسے دس سے لے کر سات سو تک اور اس سے بھی زیادہ نیکیاں عطا فرماتے ہیں۔'' ۹ ۱۰ ۱۴۲۲ھ

1 موضوع سلسلۃ الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ المجلد الثانی: ۵۱۸

2 صحیح بخاری کتاب الاعتکاف باب الاعتکاف فی العشر الاوسط من رمضان

3 بخاری کتاب الرقاق باب من ھم بحسنۃ او بسیئۃ

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02ص441

محدث فتویٰ